91

Date: / /

س۲(ب): علمِ کیمیا کے انسانی زندگی پر بے شمار احسانات ہیں۔ واضح کریں۔

جواب: علم کیمیا کے فوائد کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) انسانی خوراک، لباس میں بہتری۔

(۲) کیمیائی کھادوں کی ایجاد و استعمال سے زرعی اجناس کی پیداوار میں اضافہ۔

(۳) بے شمار ادویات میں اہم کردار۔

(۴) انسانی زندگی کی آسائشوں اور سہولتوں میں بے پناہ ترقی۔

(۵) انجینئرنگ اور میڈیکل کے شعبوں میں بے مثال ترقی کے اسباب۔ مہیا کرنا معدنی تیل اور اس کے مصنوعات کے ذریعے بیش بہا انسانی خدمات۔

یہ سب علم کیمیا کے احسانات شمار کیے جاتے ہیں۔

س۳: درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

جواب:

الفاظ	جملے
ماہیت	مختلف اشیا کی ماہیت جاننا انسانی فطرت میں شامل ہے۔
پرتو	سورج کا پرتو پڑتے ہی پہاڑ کی چوٹی چمک اٹھی۔
تدارک	چوری کے تدارک کے لیے حکومت نے بہترین کوششیں شروع کر دی ہیں۔
رعنائیاں	دنیا کی رعنائیوں میں گم ہو کر زندگی کا اصل مقصد نہیں بھولنا چاہیے۔
حیرت انگیز	کمپیوٹر ایک حیرت انگیز ایجاد ہے۔
جمالیاتی ذوق	انسان کے اعلیٰ معیار کے رہن سہن سے اس کے جمالیاتی ذوق کا پتا چلتا ہے۔
امتزاج	گھر کی آرائش میں رنگوں کے امتزاج کا خیال رکھنا چاہیے۔

Date: / /

الفاظ	جملے
علمی خزانہ	ہمارے اسکول لائبریری میں کتابوں کی صورت میں ایک بڑا علمی خزانہ موجود ہے۔
زوال	عیش پرستی اور ناچ گانا اکثر قوموں کے زوال کا ذریعہ بنتا ہے۔
جہت	مسلمان جہتِ کعبہ میں نماز کی ادائیگی کرتے ہیں۔

سوال نمبر ۴: درج ذیل الفاظ کے مترادف الفاظ تحریر کریں۔

جواب:

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
ہیبت	ڈر، خوف، گھبراہٹ	خوبرو	خوبصورت / خوش شکل
ذلت	پستی، رسوائی	راحت	خوشی، سکون، طمانیت
زوجہ	بیوی	شکوہ	گلہ، شکایت
حرارت	گرمی، توانائی	مسرت	خوشی، شادمانی
کامران	کامیاب، سرخرو	ضعیف	کمزور / بوڑھا

سوال نمبر ۵: درج ذیل (سوالات) محاورات کے معنی تحریر کریں۔

جواب:

محاورات	معنی
آنکھ کا تارا ہونا	محبوب ہونا، بہت لاڈلا ہونا
تین حرف بھیجنا	لعنت بھیجنا
پانی میں آگ لگانا	فتنہ پیدا کرنا، شر انگیز حرکات کرنا
آنسو بہانا	چھوٹ چھوٹ کر رونا، دکھاوے کا رونا
جگر کا لگانا	داغ دینا، دکھ پہنچانا، دھوکا دینا۔
چھکے چھوٹ جانا	گھبرا جانا
دال میں کالا ہونا	شک، شبے والا
ڈھونگ رچانا	فریب کا جال پھیلانا
کنارا کرنا	الگ / علیحدہ

صفحہ نمبر: 11

Date: 1 / 1

مشق نمبر ۲۳ اُردو زبان

س نمبر۱: اُردو زبان کی ابتدا کس طرح سے ہوئی؟

جواب: اُردو کی ابتدا کے بارے میں مختلف محققین نے مختلف باتیں کہی ہیں۔ کسی نے کہا یہ زبان عربی اور قدیم سندھی کے ملاپ سے بنی۔ کسی نے اس کا وطن پنجاب بتایا اور کسی نے دکن۔ لیکن جس نظریے سے زبان کے زیادہ ماہرین متفق ہیں وہ یہ ہے کہ اس کی ابتدا دہلی اور اس کے آس پاس کے علاقے سے ہوئی۔

س نمبر۲: اُردو زبان بنیادی طور پر کن زبانوں سے مل کر بنی ہے؟

جواب: اُردو زبان بنیادی طور پر عربی، فارسی، ترکی اور ہندوستان کی مقامی بولیوں سے مل کر بنی ہے۔

س نمبر۳: پاکستان کو اُردو سے اور اُردو کو پاکستان سے کیا فائدہ پہنچا؟

جواب: پاکستان کو اُردو سے یہ فائدہ پہنچا کہ یہ ملک کے تمام علاقوں اور قوموں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ جس سے ملک میں اتحاد اور یک جہتی کی فضا قائم ہوئی ہے۔ اور اُردو کو پاکستان سے یہ فائدہ پہنچا کہ اس نے یہاں بے پناہ ترقی اور ادبی لسانی طور پر یہ دنیا کی بڑی بڑی زبانوں کی قابل ہو گئی۔

س نمبر۴: مندرجہ عبارت میں اسم صفت چن کر لکھیں۔

جواب: (۱) خوب صورت ، پرشکوہ۔

(۲) معروف اور جدید۔

(۳) سرکاری۔

(۴) مجموعہ

(۵) دفتری۔

س نمبر۵: درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

اقدا

صفحہ (۱۴)

Date: / /

س نمبر ۳ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

جواب الفاظ — جملے

علاقہ — ہمارا علاقہ سرسبز و شاداب ہے۔

(محققین) محققین — اردو زبان کی ابتدا کے بارے میں محققین نے مختلف باتیں کہی ہیں۔

باشندے — پاکستانی باشندے امن پسند ہیں۔

تصنیفات — علامہ اقبال کی تصنیفات بے شمار ہیں۔

معیار — پاکستان کا معیارِ تعلیم بہتر ہو رہا ہے۔

سبق نمبر ۲۰ — نظم ملاوٹ نامہ

شاعر = (نیاز سواتی)

اشعار کی تشریح

شعر نمبر ۱ خوردنی اجناس میں پتھر ملا دیتے ہیں لوگ
جانے یہ کس جرم کی ہم کو سزا دیتے ہیں لوگ

تشریح اس شعر میں شاعر آج کل بڑھتی ہوئی ملاوٹ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آج کل خالص چیزیں ملنا محال ہو گئی ہیں۔ لوگ پیسوں کے لیے چیزوں میں پتھر تک پیس کر بیچتے ہیں جو صحت کے لیے بے حد نقصان دہ ہیں۔ لیکن ہم نے کوئی جرم تو نہیں کیا ہے جس کی ہمیں سزا مل رہی ہے۔ آخر یہ سارا کچھ کیوں ہو رہا ہے؟

شعر نمبر ۲ یوں صفائی ہاتھ کی ہم کو دکھا دیتے ہیں لوگ
آج کل پیتل کو بھی سونا بنا دیتے ہیں لوگ

تشریح آج کل لوگ اتنے چالاک ہو گئے ہیں کہ وہ ہم سادہ لوگوں کو ہاتھ کی صفائی سے دھوکا دیتے ہیں۔ چیز ہوتی کچھ اور ہے اور وہ کچھ اور بنا دیتے ہیں اور اتنی صفائی دکھاتے ہیں کہ ہم پیتل کو بھی سونا سمجھ لیتے ہیں۔

Date: / /

شعر نمبر ۳: آپ کرتے ہیں گلا چائے میں چھلکوں کا حضور!
اب تو آٹے میں ہمیں بھوسا کھلا دیتے ہیں لوگ

تشریح: شاعر اس شعر میں کہتے ہیں کہ ہم تو ابھی تک سمجھ رہے تھے کہ لوگ صرف چائے میں چھلکوں کو ملا کر مہنگے داموں بیچ دیتے ہیں لیکن ابھی معلوم ہوا کہ صرف اتنا نہیں بلکہ آٹے میں بھوسے کی ملاوٹ بھی شروع ہو چکی ہے۔

مزاحیہ طرز (منفی)

شعر نمبر ۴: سرخ مرچوں میں ملا دیتے ہیں اینٹیں پیس کر
اور آلو ڈال کر گھی میں کھلا دیتے ہیں لوگ

تشریح: ہماری بدقسمتی ہے کہ کھانے پینے کی کوئی چیز اب خالص نہیں رہی۔ ہر طرح کی چیز میں اسی طرح کی چیز ملا کر ملاوٹ کی جا رہی ہے۔ تھوڑے سے منافع کے لیے لوگ سرخ مرچوں میں اینٹیں پیس کر ملا دیتے ہیں اور گھی کا وزن بڑھانے کے لیے آلو پیس کر اس میں ملا دیتے ہیں۔ یہ سب کچھ صحت کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔

شعر نمبر ۵: ہم اگر ان سے کہیں مرغی کے انڈے چاہئیں
اُن میں بھی کچھوؤں کے انڈوں کو ملا دیتے ہیں لوگ

تشریح: شاعر اس شعر میں فرماتے ہیں کہ ملاوٹ اتنی عام ہو گئی ہے کہ آج کل ہم اگر انڈے خریدتے ہیں تو پتا نہیں چلتا ہے کہ یہ انڈے مرغی کے ہیں یا کچھوے کے۔

شعر نمبر ۶: مالٹے بھی آج کل خالص نہیں ملتے ہمیں
ریڈ کلر کے اُن میں بھی ٹیکہ لگا دیتے ہیں لوگ

تشریح: شاعر اس شعر میں فرماتے ہیں کہ پھل اگر خالص ہوں تو صحت کے لیے انتہائی مفید ہیں لیکن ہماری بدقسمتی ہے کہ پھلوں میں بھی ملاوٹ کرنے کا ایک معمول بن گیا ہے

مزاحیہ فرمائشی

(اگلا صفحہ)

صفحہ (۱۴)

Date: / /

مالے بھی اگر چاہے ہوں تو وہ خالص نہیں ہوتے عوام کو دھوکا دینے کے لیے ان میں سُرخ رنگ کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں تاکہ ان کا رنگ گاہک کے لیے اچھا معلوم ہو۔

شعر نمبر ۷: مانگے ہیں سوپ جب تو خبیر جوڑوں کا نیا درد
مُردہ کوّوں کی یخنی پلا دیتے ہیں لوگ

تشریح: اس شعر میں شاعر نیاز سواتی کہتے ہیں کہ جب جوڑوں کے سُوپ پینے کے لیے دل چاہتا ہے اور ریڑھی والے جاتے ہیں تو یہ جوڑوں کے سوپ کے بجائے مُردہ کوّوں کی یخنی بیچتے ہیں جو حرام ہے۔ لیکن ان لوگوں کا ایک معمول بن گیا ہے۔

مشق

سوال (۱): شاعر اس نظم میں معاشرے کی کس بُرائی کے متعلق بیان کر رہا ہے؟

جواب: شاعر اس نظم میں ہمارے ملک میں ملاوٹ کی بُرائی عام ہو جانے کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

سوال (۲): آٹے میں کس چیز کی ملاوٹ کی جا رہی ہے؟

جواب: آٹے میں بھوسے کی ملاوٹ کی جا رہی ہے۔

سوال (۳): نظم کے مطابق مالٹے میں کیسے ملاوٹ کی جاتی ہے؟

جواب: مالٹوں کو سُرخ رنگ کے ٹیکے لگا کر اُنھیں سُرخ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

سوال (۴): دی گئی نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

جواب: اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ہمارے ملک میں کرپشن اور بد عنوانی عام ہو گئی ہے۔ ہر چیز میں ملاوٹ ہے کوئی چیز خالص نہیں ملتی اشیائے خورد و نوش (خورد و نوش)

(۱۵۷)

Date: / /

میں کوئی چیز ایسی نہیں جس میں ملاوٹ نہ
کی جاتی ہو یعنی یہ لوگ اپنے ہاتھوں (اپنی) اپنے
دین و دنیا تباہ کر رہے ہیں۔

سوال نمبر ۳: دی گئی نظم کا خلاصہ تحریر کریں؟

جواب: خلاصہ:-

نظم ملاوٹ میں شاعر نے معاشرے کی انتہائی سنجیدہ برائی کو موضوع سخن بنایا ہے۔ انھوں نے مزاحیہ انداز میں ملاوٹ جیسی گھناؤنی برائی کو بیان کیا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ ملاوٹ خور معمولی سے منافع کے لیے کھانے پینے کی چیزوں میں ملاوٹ کر کے اپنا دین و ایمان بیچ دیتے ہیں۔ ان دغا باز لوگوں نے ہر خوردنی چیز کو ملاوٹ کر دیا ہے۔ کھانے کی ہر چیز جیسے کہ چائے، گھی، آٹا، انڈے، مرچ، سوپ یہاں تک کہ دوائی میں بھی دیدہ دلیری سے ملاوٹ کی جاتی ہے۔ ایسے لوگ لوگوں کی جانوں سے کھیلتے ہیں۔ ملاوٹ کے خلاف جہاد کی اشد ضرورت ہے۔

سوال ۲: درج ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

جواب:

الفاظ	جملے
خوردنی اجناس	خوردنی اجناس میں ملاوٹ کرنا گناہ ہے۔
نوخیز	نوخیز بچوں سے سخت مشقت لینا جرم ہے۔
ہاتھ کی صفائی دکھانا	فقیر نی نے ہاتھ کی صفائی دکھاتے ہوئے دکان سے موبائل چرایا۔
ٹیکے	آج کل بچوں کو پولیو کے ٹیکے لگائے جا رہے ہیں۔
ریڈ کلر	نسیم کو ریڈ کلر بہت پسند ہے۔

سوال نمبر ۳: اس نظم میں استعمال ہونے والی قافیوں کی فہرست تیار کریں؟

جواب: نظم کے قافیے یہ ہیں: ملا، سرا، دکھا، بنا، کھلا، ملا، لگا، پڑا۔

حیاتیات اور ہماری زندگی

Date: / /

مشق نمبر 25

سوال نمبر 1: حیاتیاتی عمل کو قرآن حکیم نے کس طرح بیان کیا ہے؟

جواب: حیاتیاتی عمل کو قرآن حکیم نے اس طرح بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پانی سے پیدا کیا ہے۔ اسی نے ہر مخلوق کے جوڑے بنائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی پیدائش میں انسان کے لیے نشانیاں رکھی ہیں۔ ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔ اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کی شناخت کر سکو۔

سوال نمبر 2: سورۃ الانعام کی آیت نمبر ننانوے میں انسان کو کس چیز کی دعوت فکر دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الانعام کی آیت نمبر 99 میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ اس میں انسان کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح بارش برساتا اور اس سے ہر طرح کے نباتات اگاتا ہے یہ سب عقل والوں کے لیے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

سوال نمبر 3: شہد کی مکھی انسانی زندگی کے لیے کیسے اہم ہے؟

جواب: شہد کی مکھی انسانی زندگی کے لیے اس لیے اہم ہے کیونکہ شہد کی مکھی مختلف میووں اور پھولوں کا رس چوس کر شہد بناتی ہے۔ جس میں انسانوں کے لیے کئی امراض کی شفاء ہے۔

سوال نمبر 4: کائنات میں موجود اشیا کو کتنے گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟ اور ان کے اوصاف بیان کریں۔

جواب: کائنات میں موجود اشیا کو دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
(1) جاندار اشیا کا گروہ۔ (2) بے جان اشیا کا گروہ
جاندار اشیا حیاتیاتی عمل سے گزرتی ہیں اور